السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ جادو سے جادو کا علاج کرنا درست ہے کہ نہیں؟ اس سے حاصل ہونے والی آمدنی حلال ہے یا حرام؟ جو آدمی جادو کے ذریعہ سے جادو کا علاج کرتا ہے تو دوسرا آدمی جو اس کو جانتا ہے کہ یہ جادو وغیرہ کرتا ہے تو کیا وہ آدمی اس سے کوئی چیز کھا سکتا ہے کہ نہیں؟ یا اس کے ساتھ کھانا جو اس کی جادو کی کمائی نہیں رزق حلال ہے اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ یعنی مکمل طور پر اس کے ساتھ لین دین، کھانا پینا، جائز ہے کہ نہیں؟ کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ جادو کرنے والا یا جادو کے ساتھ علاج کرنے والا مشرک ہے؟ ایسا آدمی اگر کسی کو تحفہ دے، نقدی کی صورت میں یا کسی اور چیز کی صورت میں وہ تحفہ لینا جائز ہے کہ نہیں؟

2۔ کسی مسحورہ (جادو کی ہوئی) عورت کو تعویذ دینا، جس میں سورۂ فاتحہ، سورۂ یونس کی آیت نمبر: ۸۱ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ سے آیت: ۸۲ مُجْرِمُونَ تک اور یہ الفاظ: «یَا حَیُّ حِینَ لَا حَیَّ فِیْ دیمومة ملکه وبقائه یا حیُّ» یہ تینوں چیزیں لکھ کر دینا اور کہنا کہ اس تعویذ کو پانی میں ڈال کر پانی پینا بھی ہے اور اس پانی کے ساتھ غسل بھی کرنا ہے کیا یہ جائز ہے؟

3۔ کیا ایسے آدمی (جادو سے علاج کرنے والے) کے پیچھے نماز ہوتی ہے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

درست نہیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

«اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ۔ قَالُوا یَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا هنَّ؟ قَالَ: الشِّرک بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ» [«وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلاَّ بِالْحَقِّ وَاَکْلُ الرِّبَا وَاَکْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ وَالتَّوَلِّی يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلاَتِ الْمُؤْمِنَاتِ»

''سات مہلک کاموں سے بچ کر رہو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ وہ سات کام کون کون سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: (۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا۔ (۲) جادو کرنا۔ (۳) اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق قتل کرنا۔ (۴) سود خوری۔ (۵) یتیموں کا مال کھانا۔ (۶) کفار سے مقابلہ کے دن پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔ (۷) پاک دامن اور عفت مآب اہل ایمان عورتوں پر تہمت طرازی 1 جادو کے ذریعہ حاصل شدہ مال و کمائی حرام ہے۔ بدلیل الحدیث المتقدم۔

2۔ تعویذ قرآنی ہو، خواہ غیر قرآنی حدیثی ہو، خواہ غیر احادیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔

3۔ اگر اس کا جادو کفر یا شرک کے درجہ تک پہنچ چکا ہے تو اس کی امامت میں نماز درست نہیں، ورنہ اسے مستقل امام نہیں بنایا جاسکتا۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص